السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنے ہاں بعض قبروں پر سیمنٹ کی تختیاں بنی دیکھی ہیں جو تقریبا ایک میٹر لمبی اور آدھا میٹر چوڑی ہوتی ہیں ان پر مرنے والے کا نام ،تاریخ وفات اور بعض دعائیہ جملے ، مثلاً اللہ فلاں بن فلاں پر رحم فرما'' وغیرہ لکھے ہوتے ہیں ایسے کام کے متعلق کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں پر تختیاں یا کوئی بھی دوسری تعمیر جائز نہیں ، نہ ہی ان پر کتابت جائز ہے ۔ کیونکہ نبی ﷺ سے قبروں پر تعمیر اوران پر کتابت کی ممانعت ثابت ہے ۔ امام مسلم نے حضرت جابر سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں :

«نهى رسُول اللہ ﷺ اَن يُجَصَّص الْقَبْرُ، وأن يُقعد عليه ، وأن يُبنىَ عليه»

رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پلستر کرنے ،ان پر بیٹھنے اوران پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے ۔ اور ترمذی وغیرہ نے اس حدیث کی اسناد صحیحہ سے تخریج کرتے ہوئے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے (وان یکتب علیہ) (اور قبروں پر کچھ لکھا بھی نہ جائے) اوراس لیے بھی کہ یہ غلو کی اقسام میں سے ایک قسم ہے لہذا اس کی ممانعت ضروری تھی اوراس لیے بھی کہ کتابت بسا اوقات غلو کے مضر انجام تک لے جاتی ہے اور یہ غلو ممنوعات شرعیہ سے ہے ۔ قبر پر مٹی صرف اس لیے ڈالی جاتی ہے اوراسے تقریبا ایک بالشت اونچا رکھا جاتا ہے کے یہ معلوم ہوسکے کہ یہ قبر ہے قبروں کے متعلق یہی وہ سنت ہے جس پر رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ عمل پیرا رہے ۔ قبروں پر نہ مساجد بنانا جائز ہے ، نہ انہیں غلاف پہنانا اونہ ان پر گنبد بنانا جائز ہے ۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

«لَعَنَ اللہ الْیهودَ والنَّصارَی اتَّخذُو قُبورَ أَنْبیائهم مَساجدَ»

''اللہ تعالی یہود وانصاری پر لعنت کرے ۔ انہوں ن اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیا ۔

اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے ۔

اور مسلم نے اپنی صحیح میں حضرت جند عبداللہ بجلی سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں سے رسول اللہ ﷺ کو ان کی وفات سے پانچ دن پہلے یہ کہتے سنا ہے کہ :

«إنَّ اللہ قد اتَّخذنِي خَلیلاً کَما اتَّخذ إبراهیمَ خلیلاً، ولَو کُنتُ متَّخِذاً من اُمَّتی خلیلاً لاتَّخذتُ أَبا بکرٍ خلیلا، اَلاوإنَّ من کان قبلَکم کانوا یتَّخِذُون قبورَ أَنبیائهِم واصالِحِیهم مساجدَ، اَلا تتَّخِذُوا القُبورَ مساجدَ، فإِنِّی أنهاکُم عَن ذلک»

''بے شک اللہ تعالی نے مجھے دوست بنایا ہے جیسے ابراہیم کو خلیل بنایا اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو دوست بنانے والا ہوتا تو ابوبکر کو دوست بناتا ۔ خوب سن لو تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور اوراپنے بزرگوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا تھا ۔ خوب سن لو! تم قبروں کو مسجدیں نہ بنانا ۔ میں تمہیں اس کام سے منع کرتا ہوں

اوراس مضمون کی احادیث بہت ہیں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

جلد1

محدث فتویٰ